



سوال

(354) نکاح سے پہلے طلاق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
میں نے پچا کی بیٹی سے منگنی کی ہے اور ابھی ہمارا نکاح نہیں ہوا۔ میں نے جہالت کی وجہ سے اسے کئی بار طلاق کہہ دیا ہے حالانکہ میں اس سے شادی کا خواہش مند ہوں تو شریعت کی نظر میں اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عقد نکاح سے پہلے طلاق واقع نہیں ہوتی کیونکہ طلاق صرف شوہر کی طرف سے ہی واقع ہوتی ہے اور منگیتہ جس کے ساتھ ابھی عقد نکاح نہیں ہوا شوہر نہیں۔ اس لیے اس کی دی ہوئی طلاق بھی درست نہیں اور واقع نہیں ہوتی۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"صرف طلاق دینے کا حق اسی کو ہے جس نے پنڈلی کو تمام رکھا ہے (یعنی شوہر کو) (حسن صحیح الجامع الصغیر 3958)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے۔

"لا طلاق الا من بعد النکاح"

"طلاق صرف نکاح کے بعد ہوتی ہے۔" (حسن صحیح ابن ماجہ 1667 کتاب الطلاق باب لا طلاق قبل النکاح ابن ماجہ 2048 صحیح الجامع الصغیر 7523 ارواء الغلیل 2070۔ طحاوی فی مشکل الامار 131/2۔ طبرانی صغیر 96/1 بیہقی 320/7 بغوی فی شرح السنۃ 198/9) (سعود فتویٰ کمیٹی)

حدا ما عنہ فی والہما علم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 435



محدث فتویٰ